(۱۲)	کمیٹی (بیسی) میں اپنی جمع شدہ رقم۔ (جبکہ بیسی وصول نہ ہوئی ہو)	10,000/-
(۱۳)	خام مال جو مصنوعات بنا کر فروخت کرنے کے لیے خریدا گیا	200,000/-
(۱۴)	تیار شدہ مال کا اسٹاک	20,000/-
(۱۵)	کاروبار میں شراکت کے بقدر حصہ (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت مع نفع)	50,000/-
	کل مالِ زکوٰۃ کی مالیت رقم کی شکل میں	11,10,000/-

(ب) جو رقم منہا کی جائے گی:

(۱)	واجب الاداء قرضہ (۱) ---- مثلاً	10,000/-
(۲)	کمیٹی (بیسی) کے بقایاجات۔ (اگر یہ کمیٹی مل چکی ہو) ---- //	100,000/-
(۳)	یوٹیلیٹی بلز جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہو چکے ہوں ---- //	10,000/-
(۴)	پارٹیوں کی ادائیگیاں جو ادا کرنی ہوں ---- //	100,000/-
(۵)	ملازمین کی تنخواہیں، جو زکوٰۃ نکالنے کی تاریخ تک واجب ہو چکی ہوں	100,000/-
(۶)	گزشتہ سال کی زکوٰۃ کی رقم، اگر ابھی تک ذمہ باقی ہو	10,000/-
(۷)	قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الاداء قسطیں	10,000/-

وہ کل رقم جو منہا کی جائے گی	3,80,000/-
کل مالِ زکوٰۃ (رقم)	11,10,000/-
وہ رقم جو منہا کی جائے گی	-3,80,000/-
وہ رقم جس پر زکوٰۃ واجب ہے	7,80,000/-
مقدارِ زکوٰۃ: (قابلِ زکوٰۃ رقم کو چالیس پر تقسیم کریں)	18,250/-

نوٹ: یہاں تمام رقوم کو بذریعہ مثال واضح کیا گیا ہے۔ آپ اپنے اموال کی حقیقی قیمت درج کر کے مندرجہ بالا طریقہ اختیار کریں۔ آپ ان اموال کی قیمت درج فرمائیں جو آپ کے پاس موجود ہوں اور مذکورہ نمونے کے مطابق زکوٰۃ کا حساب نکالیں۔

(۱) البتہ وہ بڑے بڑے پیداواری قرضے جن سے ناقابلِ زکوٰۃ اموال خریدے جائیں، منہا نہ ہوں گے۔ (اسلام اور جدید معیشت وتجارت ص ۹۴)